15-Dec-2019.

تفسیر قرآن 11

بسم اللہ ... سے آغاز کی وجہ

آغا خوئی :-

• آغا خوئی البیان میں کہتے ہیں :

"خدا نے اپنی کتاب تدوین کی ابتداء کی اپنے نام کے ذریعے سے، جیسے اپنی کتاب تکوین کی ابتداء کی اپنے اتم نام کے ذریعے سے"

• تشریح :- کتابِ تدوین = (تدوین = تألیف) = وہ کتاب جسے خدا نے لکھا / بنایا
کتابِ تکوین = عالمِ امکان / تمام مخلوقاتِ خدا (کتاب کا لفظ صرف مجازاً ہے)

• اسماء کے اقسام :- (اسم = وہ جو مسمیٰ پر دلالت کرتا ہے)
(۱) اعتباری : صرف فرض کے ہوئے الفاظ -> جو اپنے مسمیٰ پر دلالت کرتے ہیں۔ انہیں بنایا جاتا ہے تاکہ مسمیٰ کی عکاسی کر سکیں تاکہ لوگ اپنی بات کو سمجھا سکیں۔
(۲) حقیقی :- خارج میں وجود رکھتے ہیں۔

• پس : "کتاب تدوین کی ابتداء کی اپنے نام سے ..." سے مراد ہے :
خدا نے قرآن کا آغاز کیا، خدا کی ذات کے اعتباری نام (اللہ، رحمان رحیم ...) سے جو کہ خدا پر دلالت کرتے ہیں ...

• اور اسی طرح "کتاب تکوین کا آغاز کیا اپنے اتم نام سے"
کیونکہ خدا نے عالمِ امکان کی ابتداء محمد و آل محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ) سے کی ہے اور ان کی ذات خدا کی طرف رہنمائی کرتی / اس پر دلالت کرتی ہے ہیں محمد و آل محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ) خدا کے اسماء حقیقی ہیں۔

• Summary : آغا خوئی کے جملے کا مطلب تھا : جیسے خدا نے اپنے اسم حقیقی (محمد و آلہ (ص)) سے (کتاب تکوین) دنیا کا آغاز کیا ویسے ہی (کتاب تدوین) (قرآن) کا آغاز اسم (اعتباری) سے کیا۔

Scanned by CamScanner

← کیسے محمد و آل محمد (علیہ السلام) خدا کے وجود کو ثابت کرنے والے ہیں؟

← دنیا کی عام چیزیں خدا کے وجود پر دلالت کرتی ہیں۔ (جیسے جانور کے قدموں کے نشان دلالت کرتے ہیں اونٹ کے وجود پر)
پس دنیا کی عام اشیاء اسمآء اللہ ہو گئے (اسی طرح اونٹ کے قدم کے اونٹ کے اسم ہیں)

← لیکن یہ سب اسمآء ناقص ہیں (اَتم / complete نہیں ہیں)
ائمہ (علیہم السلام) (فقط) مکمل اسمآء خدا ہیں۔ خدا کی طرف مکمل دلالت کرتے ہیں
- اہل بیت (ع) کو مظہر صفات الہی کہا گیا
- روایتوں میں ملتا ہے: نحن اسمآء الحسنیٰ (ہم ۱۰۰ کے نام ہیں)
- جب انسان دیکھتا ہے ان کی مکمل ہستی ہو۔ تو خدا کے علم قدرت وجود ثابت ہوتا ہے۔

← مثالیں قرآن میں: اسمآء تکوینی پر دلالت کرتی ہیں: (آغا خوئی)
← آیات جو دکھاتی ہیں کیسے اسمآء تکوینی (مخلوقات ہیں) خدا کے وجود پر دلالت کرتی ہیں:
① (طور: 35): خدا کے وجود کو ثابت
"کیا یہ لوگ بغیر کسی شئ کے خلق ہو گئے یا خود خالق ہیں؟"
← دونوں option غلط ہیں۔ نتیجہ نکلے گا سب کے سب مخلوق خدا ہیں
← پس خالقیت اس سے ثابت ہوتی ہے

② (انبیاء: 22) اور اسمآء تکوینی توحید پر دلالت کرتے ہیں
"اگر زمین و آسمان میں متعدد خدا ہوتے تو فساد ہو جاتا"
← کائنات کا بغیر فساد ہونا = توحید خدا کو بیان کر رہا ہے

← رحمان، رحیم لیے شروع کرنے کی وجہ / دلیل (according to Aikha)
- خدا نے جو اپنی کتاب / رسول کو بھیجا۔ ہمیشہ ارسال رسل / کتاب کو رحمت سے تعبیر کیا ہے
(اعراف: 203) "یہ (قرآن) تمہارے رب کی طرف سے ہدایت ہے قوم مومنین کے لئے رحمت ہے"

Scanned by CamScanner

(یونس: 57) "قرآن سینوں کے لئے شفاء ہے مؤمنین کے لئے ہدایت ہے، رحمت"

(نحل: 89) "ہم نے کتاب کو نازل کیا جو ہر چیز کو بیان کرنے والی ہے، وہ ہدایت دینے والی، رحمت، بشارت ہے"

(بنی اسرائیل 82) ....

← لہٰذا ممکن ہے کہیں: ارسال کتاب کیونکہ رحمت (الٰہی) کا سبب بنتا ہے۔ پس خدا نے رحمان و رحیم کے ذریعے سے کتاب کا آغاز کیا

"الحمد للّٰہ ربّ العالمین"

الحمد

← الحمد اور اس سے ملتے جلتے الفاظ میں comparison

1. حمد
2. مدح
3. شکر
4. تسبیح

← الحمد Vs مدح

خاص ← .حمد یعنی: کسی کے اچھے فعل (اختیاری) پر اس کی تعریف کرنا

(← فعلِ اختیاری Vs غیر اختیاری: کسی کا خوبصورت ہونا اختیاری نہیں (e.g)

عام ← مدح = عام ہے :1

چاہے فعل اختیاری پر مدح کریں یا غیرِ اختیاری کام پر

دیکھو کی صورت میں حمد نہیں بلکہ مدح ہوگی

← قرآن میں کہیں مدح موجود نہیں

Scanned by CamScanner

▪ حمد Vs شکر

* → (ممکن ہے کہ حمد کرنے والے پر ممدوح کا احسان ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ کسی اور پر احسان کیا ہو)

▪ یعنی ممکن ہے خدا کسی اور کے ساتھ خیر کرے۔ مجھ پر احسان نہ ہو اس میں۔ میں اس کی حمد کروں

angle#1 : حمد خاص، شکر عام (ابہاس کے لحاظ سے)

- حمد ہمیشہ الفاظ کے ذریعے سے ہوتی ہے جبکہ
- شکر ضروری نہیں صرف الفاظ کے ذریعے سے ہی ہو

- شکر کے مصادیق میں زبان کے علاوہ عظمت خدا کے احساس پر قلب سے شکر / نماز وغیرہ سب شامل ہے

angle#2: حمد عام، شکر خاص

- شکر کرنے والا شکر کرتا ہے جب خود اس کو نعمت ملتی ہے

▪ عزیز / اولاد سے بلا ئلہ / نعمت ملے پر شکر بھی اس لئے کیونکہ ہم سے اس کا relation ہے

- حمد وہ بھی کر سکتا ہے جس کے اوپر احسان نہ ہو۔ *

پس اس angle سے حمد عمومیت رکھتا ہے (کہ حمد کرنے والے پر احسان ضروری نہیں)

▪ حمد Vs الحمد

▪ حمد غیر خدا کے لئے ہو سکتی ہے لیکن لفظ 'الحمد' غیر خدا کے لئے نہیں ہے

▪ وجہ => 'ال' ہے (ال استغراق ← ساری کی ساری / تمام

=> الحمد = ساری کی ساری حمد

(اسی طرح لفظ سبحان بھی غیر خدا کے لئے نہیں)

▪ حمد Vs تسبیح

▪ تسبیح کے لئے الفاظ جو ہمیشہ استعمال ہوتے ہیں = سبحان اللہ

(سبحان اللہ سے ہی تسبیح کا لفظ نکلا ہے)

Scanned by CamScanner

← حمد اور تسبیح میں فرق:

• **الحمد** = تمام تعریف خدا کے لئے ہے
کیونکہ سارے کے سارے کام (اچھے) دنیا میں خدا کے ہیں
(غیر خدا کی حمد مجازی ہے حقیقی نہیں)
⇦ angle: positive

• **تسبیح** = تمام عیب و نقص سے پاک ہے خدا
تسبیح کرنا در حقیقت خدا کی تنزیہ ہے تمام عیوب سے
⇦ یہ angle: negative ہے

• **similiarity** <= الحمد - ساری اچھائی ہے خدا میں - یعنی خدا سے ساری برائی کو نکال دیا
<= تسبیح = ساری برائی minus کردی خدا سے - یعنی خدا میں ساری اچھائی ہے

(حمد کے ذریعے خدا کی تسبیح ...؟)

(شوریٰ: 5) وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
"ملائکہ حمد کے ذریعے خدا کی تسبیح کرتے ہیں"

(رعد: 13) وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ
"بجلی (رعد) تسبیح کرتے ہیں خدا کے حمد کے ذریعے سے"

(بنی اسرائیل: 44) وَإِن مِّن شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ
"خدا میں کوئی شئ نہیں مگر خدا کی حمد کے ذریعے سے تسبیح کرتے ہیں"

← ان آیات میں دونوں تسبیح اور حمد ساتھ آیا ہے

• علامہ طباطبائی: تسبیح اصل ہے حمد secondary
⇩
• بظاہر غلط کیونکہ آیت سے لگتا ہے کہ (۱) ملائکہ حمد کے ذریعے سے تسبیح کرتے ہیں
تو اصل حمد ہوا اور تسبیح secondary)

Scanned by CamScanner